نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلیٰ کسان کارڈ کے پہلے مرحلہ (ربیع قرضے) کے ریکوری امور اور دوسرے مرحلہ (خریف قرضے) کے میکانزم پر غور کیا گیا۔

کسان کارڈ کا پروگرام پنجاب کے زرعی شعبہ کی ترقی وکسانوں کی خوشحالی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی

لاہور،25مارچ2025: وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں وزیر اعلیٰ کسان کارڈ کے فیز ون کے ریکوری امور کے علاوہ کسان کارڈ فیز ٹو کے میکنائزم کا جائزہ بھی لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور صدر بینک آف پنجاب ظفر مسعود نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ کسان کارڈ کا پروگرام پنجاب کے زرعی شعبہ کی ترقی و کسانوں کی خوشحالی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔کسان کارڈ فیز ون پروگرام کافی کامیاب رہا ہے جس سے کاشتکاروں کی بڑی تعداد مستفید ہوئی ہے۔انھوں نے کہا کہ توقع ہے کسان کارڈ فیز ون میں کسانوں کی جانب سے ادائیگی کی شرح کافی حوصلہ افزا ہو گی۔انھوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں کاشتکاروں کو قرض کی ادائیگی کے لیے بنک آف پنجاب کی برانچوں کے ساتھ رقم جمع کرانے کے لیے جاز کیش کے ذریعے سہولت میسر ہونی چاہیے اور اس سلسلے میں سسٹم ڈویلپ کرنے کی ضرورت ہے۔کسان کارڈ کی ریکوری کا پریڈ 15 اپریل سے 15 مئی تک کا ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ 30 اپریل تک اپنے قرض کی ادائیگی کر دیں جس کے باعث وہ یکم مئی سے کسان کارڈ فیز ٹو کے لیے اہل ہو جائیں گے۔انھوں نے کہا کہ کسان کارڈ کے دوسرے فیز میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو شامل کیا جائے گا۔صوبائی وزیر نے کہا کہ چھوٹا کاشت کار کبھی بھی نادہندہ ثابت نہیں ہوتا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ کسان کارڈ فیز ٹو کے لیے فی ایکڑ قرض کی حد میں اضافہ کرکے 40ہزار روپے رکھی جائے گی اور پروسیسنگ فیس کو بھی کم کیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے

دوسرے مرحلہ کے لیے ساڑھے سات لاکھ کسانوں کے لئے 75 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جائے گی۔اس کے علاوہ کسان کارڈ کے ذریعے دیگر زرعی مداخل کی خرید کے ساتھ ڈیزل کی خریداری بھی ممکن بنائی جائے گی۔30 فیصد کیش اور 25 فیصد ڈیزل کی سہولت بھی کسان کارڈ ہولڈر کو میسر ہو گی۔صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ڈیزل کی سہولت کی فراہمی کے لیے پی ایس او کے 1866 پٹرول پمپس رجسٹرڈ ہو گئے ہیں جبکہ پورے پنجاب میں 3250 مارچنٹس کی رجسٹریشن کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کسان کارڈ کے فیز ون کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے کاشتکاروں کو آگاہ کرنے کیلئے سوشل میڈیا کے ذریعے پیغامات بھجوانے کی ضرورت ہے۔انھوں نے کہا کہ ریکوری کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تعینات عملہ بینک آف پنجاب کے نامزد نمائندوں سے بھرپور تعاون کو یقینی بنائے گا۔

اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر،ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں،چوہدری عبدالحمید،بنک آف پنجاب اور پی آئی ٹی بی کے نمائندوں سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆